سوال

کی تحقیق

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی مرسل روایت تو موجود ہے، جس میں یہ ذکر ہے کہ مومن بزدل ہوسکتا ہے، بخیل ہوسکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ ممکن ہے خطبا حضرات نے اسی حدیث سے سوال میں بیان کردہ مفہوم کشید کیا ہو۔ صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:

''أیکون المؤمن جبانا؟ قال: نعم، فقیل: أیکون المؤمن بخیلا؟ قال: نعم، فقیل له: أیکون المؤمن کذابا؟ قال: لا''

کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، عرض کیا گیا کہ کیا مومن بخیل ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں، پھر آپ سے پوچھا گیا: کیا مومن جھوٹا ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ [موطا امام مالک: 1630، شعب الایمان للبیہقی: 4812] ۔ یہ روایت مرسل ہے ... للالبانی ... ص ۴۳، دار الصدیق

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ علمائے حدیث]

محدث فتویٰ کمیٹی